



سوال

ایک مقروض فوت ہوا تو کیا اس کی روح گروی ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص مقروض فوت ہو جائے اور فقر کی وجہ سے وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو کیا اس کی روح گروی اور معلق رہتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه) (جامع الترمذی، ابواب ما جاء ان نفس المؤمن معلقة ... الخ: 1079)

"مومن کا نفس اس کے قرض کے ساتھ اس وقت تک معلق رہتا ہے جب تک اسے اس کی طرف سے ادا نہیں کر دیا جاتا۔"

لیکن اس حدیث کو اس شخص پر محمول کیا جائے گا جو مال چھوڑ کر جائے، تو اس کے قرض کو اس کے مال میں سے ادا کر دیا جائے لیکن جس شخص کے پاس مال ہی نہ ہو تو امید ہے کہ یہ حدیث اس کے بارے میں نہیں ہوگی اس لیے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُلْقِي اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعًا ۚ ۲۸۶ ... سورة البقرة

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

نیز فرمایا:

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنُقِطَةٌ إِلَىٰ يَسْرَةٍ ۚ ۲۸۰ ... سورة البقرة

"اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو۔"

نیز یہ حدیث اس کے لیے بھی نہیں ہے جس نے قرض لیتے وقت اسے ادا کرنے ہی کی نیت کی تھی لیکن وہ وفات تک اسے ادا نہ کر سکا جیسا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت



ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(من اخذ اموال الناس يريد اداء ما ادى الله عنه ومن اخذ يريد العلفا فلما الله) (صحیح البخاری الاستقراض باب من اخذ اموال الناس الخ: 2387)

"جو شخص لوگوں سے مال لے اور اسے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا فرمادے گا، اور جو لوگوں سے مال ضائع کرنے کے لیے لے تو اللہ تعالیٰ اسے ضائع کر دے گا۔"

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 541

محدث فتویٰ